از عدالت عظمیٰ

بشیر بھائی محمد بھائی

بنام

ریاست بمبئی

(جعفر امام اور اے۔ کے۔ سرکار، جسٹس صاحبان)

فوجداری قانون۔ جرم کرنے کی کوشش۔دھوکہ دینے کی کوشش آیا مستغیث کو دھوکہ دیا جانا چاہیے۔مجموعہ تعزرات بھارت،(XLV بابت1860)،دفعہ 511۔

دھوکہ دینے کی کوشش کا جرم انجام دیا جا سکتا ہے جب کہ جس شخص کو دھوکہ دیا جانا ہو،اور وہ اُن کے دھوکہ میں نہ ائے اوران کے ذریعے اسے گمراہ نہیں کیا جاتا ہے بلکہ مجرم کو پھنسانے کے لیے صرف یقین کرنے کا دکھاوا کرتا ہے۔

جہاں غیر قانونی پیشکش کی گئی تھی اور غیر قانونی پیشکش کر کے اُن افراد جنہیں دھوکہ دینا تھا سے رقم حاصل کی گئی،انہیں دھوکہ دینے کی کوشش،نہ کہ محض اس جرم کے ارتکاب کی تیاری کی گئی۔

فوجداری اپیلیٹ دائرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبر 55 بابت 1955 -

بمبئی عدالت عالیہ 26اگست 1957 کی فوجداری اپیل نمبر1208 بابت1955 کے فیصلے اورحکم نامہ پرخصوصی اجازت کے ذریعے اپیل،جوفوجداری اپیل نمبر13 بابت 1955، سیشن جج بڑودہ کی 31 مارچ1955 کے فیصلے اورحکم نامہ سے پیدا ہوئی تھی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیل گزار کی طرف سے: ایم ۔کے ۔راما مورتھی اور جے ۔بی ۔دادا چنجی ۔

جواب دہندہ کی طرف سے: آر گنپتی آئیر اور آر ایچ دھبر ۔

19 اپریل 1960 کو عدالت کا فیصلہ سرکار جج کے ذریعے سُنایا گیا

سرکار، جج :-اپیل کنندہ اور دو دیگر کو مجسٹریٹ نے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 420 بشمول ذیلی دفعہ 511 اور 34 کے تحت مجرم قرار دیا تھا۔اور ہر ایک کو 12 ماہ کی بامشقت قید اور 500 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی،اور ادائیگی نہ کرنے پر مزید چار ماہ کی قید کی مدت ۔اپیل پر ملزم افراد کو سیشن جج نے بری کر دیا تھا۔اس کے بعد ریاست نے بمبئی عدالت عالیہ میں اپیل کی اور عدالت عالیہ نے بری ہونے کے حکم نامہ کو کالعدم قرار دے دیا اور فاضل مجسٹریٹ کے ذریعے صادر کردہ حکم نامہ کو بحال کر دیا۔صرف ملزم نمبر 1 نے عدالت عالیہ کے حکم نامہ کے خلاف اس عدالت میں اپیل کی ہے۔

تینوں ملزموں نے رمن لال سے رابطہ کیا اور تیسرے ملزم نے رمن لال کو بتایا کہ ملزم نمبر 1 اور 2 کرنسی نوٹوں کی نقل تیار کرنے میں ماہر تھے اور وہ رامن لال کے لیے ایسا کرنے کے لیے تیار تھے جسے پیشکش سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔تیسرے ملزم نے پھر رمن لال کو اس معاملے پر سوچنے کو کہا اور دوبارہ آنے کا وعدہ کیا۔رمن لال نے بعد میں اس معاملے کا ذکر اپنے دوست چمپک لال، مستغیث سے کیا، اور دونوں نے ملزمان کے نوٹوں کی نقل کرنے کے (دعوٰے) پر یقین نہ کرتے ہوئے ملزم افراد کو پھنسانے کا فیصلہ کیا۔تیسرا ملزم وعدے کے مطابق دوبارہ آیا اور رمن لال اور چمپکلال سے ملا۔چمپکلال نے نقلی کرنسی بنانے کیلئے 20000 روپے کے کرنسی نوٹوں کا بندوبست کرنے کا وعدہ کیا۔اور اسے کب کیا جانا تھا اس کی تاریخ طے کی گئی تھی۔اس کے بعد رمن لال اور چمپکلال نے پولیس کو اطلاع دی۔پولیس نے خود کو رمن لال کے گھر میں چھپایا جہاں ملزم کے ساتھ نقل تیار کرنا طے کیا گیا تھا ۔تینوں ملزم بمطابق وعدہ پہنچ گئے۔ملزم نمبر 2 نے ایک قالین پر بوتلیں، خالی کاغذ وغیرہ پھیلائے اور پہلے ملزم، اپیل کنندہ نے چمپکلال سے کرنسی نوٹ پیش کرنے کو کہا۔چمپکلال جس کے پاس ایک بیگ تھا جس میں وعدہ شدہ کرنسی نوٹ تھے جن کی قیمت 20000 روپے تھی۔نے 100 روپے کے دو کرنسی نوٹ تھیلے میں سے نکال کر اپیل کنندہ کو دے دیے۔جیسے ہی اپیل کنندہ نے رقم لی، چمپکلال نے پہلے سے طے شدہ اشارہ کیا اور پولیس کمرے میں آئی اور تمام ملزموں کو گرفتار کر لیا۔اس کے بعد ان پر چمپکلال کی شکایت پر دھوکہ دہی کی کوشش کے جرم میں مقدمہ چلایا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and
integrity of this document

گیا جس کا نتیجہ پہلے ہی بیان کیا گیا ہے۔

اپیل کنندہ کے قابل وکیل نے تین نکات پر بحث کی۔ پہلے یہ کہا گیا کہ یہ الزام چمپکلال کو دھوکہ دینے کی کوشش کے لیے تھا لیکن اس بات کا کوئی ثبوت نہیں تھا کہ کسی نے چمپکلال کو کوئی ایسی پیشکش کی گئی تھی۔ تاہم عدالتوں نے پایا کہ اس طرح کی پیشکش کی گئی تھی اور ہم سمجھتے ہیں کہ نتیجے کی تائید واضح طور پر ریکارڈ پر موجود شواہد سے ہوتی ہے۔

اگلا نقطہ یہ تھا کہ دھوکہ دہی کے جرم کو انجام دینے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی تھی بلکہ صرف اس جرم کو انجام دینے کی تیاری کی گئی تھی جو قابل سزا نہیں تھا۔ ہمیں ایسا لگتا ہے کہ جرم کرنے کی کوشش دراصل کی گئی تھی۔ ایک جھوٹی نمائندگی کی گئی تھی، اور 200 روپے کی رقم چمپکلال سے حاصل کیے گئے تھے۔ یہ واضح طور پر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 511 کے تحت جرم کے ارتکاب کی طرف اُٹھائے گئے اقدامات ہیں۔ درحقیقت غلط پیشکش کرنا مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 420 کے تحت دھوکہ دہی کے جرم کے اجزاء میں سے ایک ہے۔ اسی طرح جائیداد کی فراہمی بھی ایسے اجزاء میں سے ایک ہے۔ یہ دونوں اجزاء اس معاملے میں پیش آئے اور ملزم نے انہیں پیش کیا۔ لہذا یہ نہیں کہا جاسکتا کہ ملزم نے صرف تیاری کی تھی اور نہ کہ جرم کرنے کی کوشش۔

آخری نقطہ یہ تھا کہ دھوکہ دینے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی کیونکہ مستغیث کو دھوکہ نہیں دیا گیا تھا۔ یہ سچ ہے کہ مستغیث کو دھوکہ نہیں لگا تھا۔ اُس نے کبھی یقین نہیں کیا کہ ملزم دراصل کرنسی نوٹوں کی نقل بنا سکتا ہے۔ اس نے صرف ملزم کو پھنسانے کے لیے یقین ہونے کا دکھاوا کیا۔ جہاں تک دھوکہ دہی کی کوشش کا تعلق ہے، اس سے واضح طور پر کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ ملزم نے مستغیث کو دھوکہ دینے کی کوشش کی تھی۔ اس بات پر غور کرنا بے معنی ہے کہ وہ اپنی کوشش میں ناکام ہو گئے تھے، اور آیا انہوں نے دھوکہ دہی کی کوشش کا جرم کیا تھا۔ حکومت بنگال بمقابلہ امیش چندر متر میں معاملے کے اس نظریے کو عدالت عالیہ میں یکساں طور پر قبول کیا گیا ہے اور یہ مشاہدہ کیا گیا تھا کہ "ایک شخص دھوکہ دینے کی کوشش کر سکتا ہے، جبکہ جس شخص کو وہ دھوکہ دینے کی کوشش کرتا ہے اسے پہلے ہی خبردار کر دیا جاتا ہے، اور اس طرح اسے دھوکہ نہیں لگتا ہے۔" یہ واضح طور پر صحیح نظریہ ہے۔

یہ اپیل مکمل طور پر بے بنیاد ہے اور اسے مسترد کر دیا جاتا ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and
integrity of this document

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and
integrity of this document